السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ یہ بیان فرمائیں گے کہ داڑھی منڈانے یا اس کے کچھ بال کترانے کا کیا حکم ہے ؟ نیز یہ فرمایئے کہ شرعی داڑھی کے حدود کیا ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ :

اعفوا اللحى واحفوا الشوارب

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کتراؤ"

داڑھی منڈانا اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی سنت کو چھوڑ کر مجوسیں اور مشرکوں کے طریقہ کو اختیار کرنا ہے ۔ داڑھی کی حد کے بارے میں گزارش ہے کہ اہل لغت نے ذکر کیا ہے کہ وہ تمام بال جو چہرے رخساروں کلوں اور ٹھوڑی پر ہوں وہ داڑھی میں شامل ہیں اور ان میں سے کسی حصہ کے بالوں کو لینا معصیت میں شامل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات ۔

اعفوا اللحى ... ارخوا اللحى ... وفروا اللحى ..... اور اوفوا اللحى

کا تقاضا ہے کہ داڑھی کے کسی حصہ کے بالوں کو لینا جائز نہیں ہے لیکن معاصی میں بھی چونکہ تفادت ہوتا ہے لہذا داڑھی مونڈانا کترانے کی نسبت زیادہ بڑا گناہ ہے کیونکہ اس میں زیادہ نمایاں اور بڑای مخالفت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38